Combining | 18 | وصل

وصل سے مراد ہے ملانا، بہت سے الفاظِ قرآنیہ کے شروع یا آخر میں بعض خالی حروف ہوتے ہیں یعنی ایسے حروف جن پر کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ دو ایسے لفظوں کو آپس میں ملاتے وقت یہ حروف گر جاتے ہیں یعنی تلفظ میں داخل نہیں کئے جاتے بلکہ انہیں حذف کر دیا جاتا ہے۔ لیکن جب ان کو علیحدہ پڑھا جائے تو ان کو تلفظ میں داخل کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول: متحرک اور ساکن کے درمیان خالی حروف، دوم: متحرک اور مشدد کے درمیان خالی حروف۔

Wasl means to connect or to link. There are many Qur'ānic words which either start or end with blank letters (i.e. letters without any stroke). These blank letters are dropped while connecting two words but maintained when read alone. There are two categories of such words: Firstly, blank letters between Mutaharrik and Sākin letters. Secondly, blank letters between Mutaharrik and Mushaddad letters.

Exercise 18.1

(blank letters between Mutaharrik and Sākin)

فِى الْاَرْضِ	وَادْخُلُوا الْبَابَ	قَالَا الْحَمْدُ
فِي ۔ اَلْاَرْضِ ۔۔۔۔۔۔۔ فِلْاَرْضِ	وَدْخُلُوْا ۔ اَلْبَابَ ۔۔۔۔۔۔۔ وَدْخُلُلْبَابَ	قَالَا ۔ اَلْحَمْدُ ۔۔۔۔ قَالَلْحَمْدُ
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	اَلَّذِى اسْتَوْقَدَ	يَبْلُغُوا الْحُلُمَ
رَاَوُا الْاٰيٰتِ	بِهٰدِى الْعُمْىِ	اَلَّذِى ارْتَضٰى
قَالُوا ادْعُ لَنَا	لِاُولِى الْاَلْبَابِ	يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

Exercise 18.2

(blank letters between Mutaharrik and Mushaddad)

قَوْمِى اتَّخَذُوْا	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اَنَا اللّٰهُ
قَوْمِتَّخَذُوْ	عَمِلُصَّالِحَاتِ	اَنَلّٰاهُ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	لَقُوا الَّذِيْنَ
ذَكَرُوا اللّٰهَ	كَذَّبُوا الرُّسُلَ	نَسُوا الذِّكْرَ
لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ	قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ	اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى

Exercise 18.3

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	فَاتَّقُوا النَّارَ
تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	قُوْلُوا انْظُرْنَا	بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
اٰتِمُّوا الصِّيَامَ	خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى	مِثْلُ الرِّبٰوا
فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	لِاُولُوا الْاَلْبَابِ
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لِاُولِى الْاَبْصَارِ	قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ		
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ		
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ		
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى		

Extended Elongation	19	مدِّ زائد

جیسا کہ گذشتہ اسباق میں بتایا جاچکا ہے کہ جب الفاظ قرآنیہ میں الف، واؤ اور یاء (**حروف المدّ**) بغیر حرکات کے ہوں تو اپنے سے پہلے والے حرف کی آواز کو دو سیکنڈ تک بڑھانے کا کام کرتے ہیں۔ لیکن بعض الفاظ قرآنیہ میں ایسے حروف کی آواز کو مزید لمبا کیا جاتا ہے جس کے باقاعدہ قواعد موجود ہیں۔ سر دست اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ مدزائد کی دو اقسام ہیں: **مدّ صغیر** اور **مدّ کبیر**۔ جن کو قرآن مجید میں دو ملتے جلتے نشانوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ برصغیر پاک وہند میں یہ "چھوٹی مد" اور "بڑی مد" کے نام سے زیادہ معروف ہیں۔ **مدّ صغیر** کے نشان پر پچھلے حرف کی آواز کو تین سے چار سیکنڈ اور **مدّ کبیر** کے نشان پر چار سے پانچ سیکنڈ تک لمبا کیا جاسکتا ہے۔ مدہ کے بارہ میں مزید معلومات "**خلاصۃ القواعد**" میں ملاحظہ فرمائیں۔

It has been previously mentioned that consonant letters are prolonged when they follow letters of prologation for about 2 seconds. Sometimes this sound is stretched further according to the rules. At this stage, it is important to know that there are two broad categories of exteneded elongation i.e. (1) **al-Maddus-Saghīr** (medium long elongation) and (2) **al-Maddul-Kabīr** (extra long elongation). Both types of extended elongations are recongnised by similar signs. Please note the slight difference in its sign in the practice text. The duration of extended prolongation for type 1 is about 3 to 5 seconds/counts and for type 2 it will be 4 to 6 seconds/counts approximately, subject to mode of recitation.

Exercise 19.1

Medium-long stretch مد صغیر

غَيْبِهٖٓ اَحَدًا	سَارِعُوْٓا اِلٰى	بِمَآ اُنْزِلَ	اَلَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ
اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَرَهٗٓ اَحَدٌ	الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ	قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
مَآ اَدْرٰىكَ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِىْ	يُدْعٰٓى اِلَى	يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ
وَلَهٗٓ اَجْرٌ	عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ	فَلَآ اُقْسِمُ	مَآ اَصْحٰبُ
رَبَّنَآ اٰتِمْ	مَآ اَصَابَ	اَلَّذِىْٓ اَخْرَجَ	اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

Hamza on Wau	واؤ پر ھمزہ

بعض الفاظ کے درمیان یا آخر میں واؤ پر ہمزہ متحرک یا منون (حرکت کے ساتھ یا تنوین کے ساتھ) آتا ہے۔ ایسے الفاظ میں واؤ پر صرف ہمزہ کی حرکت کو پڑھنا ہے۔

Sometimes Hamza Mutaharrik appears on a Wau either with Ḋammah or with Tanwīn. In such cases only the stroke/harakat of Hamza will be pronounced ignoring Wau altogether.

Exercise 22.4

يَبۡدَؤُا	اٰبَآؤُنَا	اِمۡرُؤٌا	اَوۡلِيَآؤُهٗ	يَتَفَيَّؤُا	شُفَعَآؤُنَا
يَبۡدَءُ	اٰبَآءُنَا	اِمۡرُءٌ	اَوۡلِيَآءُهٗ	يَتَفَيَّءُ	شُفَعَآءُنَا
نَشٰٓؤُا	جَزٰٓؤُهٗ	تَفۡتَؤُا	نَبَؤُا	اَلضُّعَفٰٓؤُا	يَدۡرَؤُا

Hamza on Yā	یاء پر ھمزہ

بعض الفاظ کے آخر میں ی پر ہمزہ (عموماً متحرک) ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ میں بھی صرف ہمزہ کی حرکت یا علامت کو پڑھنا ہے۔

Sometimes a Hamza appears on Yā with a stroke. In such cases only the stroke/harakat of Hamza will be pronounced ignoring Yā altogether.

Exercise 22.5

اَلۡبَارِئُ	قُرِئَ	تِلۡقَآئِ	نَبِّئۡ	اِسۡتُهۡزِئَ
اَلۡبَارِءُ	قُرِءَ	تِلۡقَآءِ	نَبِّءۡ	اِسۡتُهۡزِءَ
اِيۡتَآئِ	اٰنَآئِ	هَيِّئۡ	يُنۡشِئُ	يُهَيِّئۡ

Blank Wau	خالی واؤ

اسی طرح بعض الفاظ کے درمیان واؤ پر کوئی بھی علامت نہیں ہوتی اس کو بھی نہیں پڑھا جائے گا۔

Similarly, sometimes Wau appears amongst letters without any mark, and will not be pronounced.

Exercise 22.6

اَلصَّلٰوةُ	اَلزَّكٰوةُ	اَلۡحَيٰوةُ	كَمِشۡكٰوةٍ	اُولٰٓئِكَ
اَلصَّلٰةُ	اَلزَّكٰةُ	اَلۡحَيٰةُ	كَمِشۡكٰةٍ	اُلٰٓئِكَ
اُولِي الۡاَلۡبَابِ	اُولُوۡا بَقِيَّةٍ	اَلنَّجٰوةِ	سَاُورِيۡكُمۡ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ

Blank Bend | خالی دندانہ

بعض متحرک حروف کے درمیان (عموماً فتحہ اشباعیہ کے بعد) **یاء** بغیر حرکت اور نقطوں کے ایک دندانہ کی شکل پر لکھی ہوتی ہے اس کو بھی تلفظ میں نظر انداز کرتے ہوئے اگلے متحرک حرف کو پڑھا جاتا ہے۔

Sometimes a blank Yā is written in the form of a blank bend (without its two dots) amongst the letters of a vowelled (mutaharrik) word. This usually comes after a Fat'ḥah Ishbāia (vertical stroke). This bend should be ignored in the pronunciation. Please reflect over the following examples.

Exercise 22.7

اَتْقٰىكُمْ	اَرٰىنِيْ	مَوْلٰىنَا	مَثْوٰىهُ	نَرٰىكَ	يَرٰىهَا
اَتْقٰكُمْ	اَرٰنِيْ	مَوْلٰنَا	مَثْوٰهُ	نَرٰكَ	يَرٰهَا
هَوٰىهُ	فَوَفّٰىهُ	اٰتٰىهَا	مِيْكٰىلَ	نَجْوٰىكُمْ	تَرٰىنِيْ

Miniature Mīm | میم صغیرہ

بعض الفاظ میں نون ساکن یا تنوین کے معاً بعد ایک چھوٹی سی میم لکھی ہوتی ہے اس کو اصطلاحاً ''میم مقلوبہ'' کہا جاتا ہے یعنی نون ساکن اور تنوین سے بدلی ہوئی میم۔ ایسے الفاظ میں نون ساکن یا تنوین کی بجائے میم ساکن ادا کی جائے گی۔ ایسا کرنا اصطلاحاً ''اقلاب'' کہلاتا ہے۔ قرآن ٹیچرز اس کی مزید تفصیل ''**خلاصۃ القواعد**'' میں ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

Sometimes a small Mīm is written after Nūn Sākin or Tanwīn in the text. It is called '**Mīm Maqlūba**' and it will be pronounced instead of Nūn Sākin and Tanwīn. In Tajwīd terms it is called '*Iqlāb*'. The Qur'ān teachers may study this subject further in '*Khulāsatul-Qawāid*'.

Exercise 22.8

اَنْۢبَآءِ	مِنْۢ بَيْنِ	وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ	مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ	
اَنْبَآءِ	مِمْ بَيْنِ	وَسَارِبُمْ بِالنَّهَارِ	مُسْتَخْفِمْ بِالَّيْلِ	
اَنْۢبَتَتْ	مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	تَنْۢبُتُ	سُنْۢبُلٰتٍ
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ		فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ	

قَلْقَلَه کے ساتھ پڑھنا

Jerking Pronunciation

طالب علم کو سمجھادیں کہ اگر درج ذیل پانچ حروف پر سکون ہو (اصلی ہو یا وقف کی وجہ سے ہو) تو اس کو قدرے جنبش دے کر پڑھنا ہے۔ ایسا کرنا قلقلہ کہلاتا ہے۔ یہ جنبش لفظ کے درمیان اِن حروف پر کم اور آخر پر زیادہ ہوتی ہے۔ نیز اگر مشدد حرف ہو تو اس کو مضبوطی سے مزید نمایاں کر کے ادا کرنا ہے۔ قلقلہ میں بھی تفخیم اور ترقیق کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

The learner should be taught to pronounce the following five letters with a jerking sound when they are in mute position either with original Sukūn or with a temporary Sukūn due to a pause. This is called ‘**Qalqalah**’. Be mindful of manifesting *Tafkhim* and *Tarqiq* in *Qalqalah* as well.

دْ	جْ	بْ	طْ	قْ
جِدْ	اَجْ	اِبْ	سَطْ	اِقْ
حَدْ	رُجْ	غَبْ	حِطْ	رِقْ

With Sukūn mark within words علامتِ سکون کے ساتھ الفاظ کے درمیان

يَجِدْكَ	اَجْرُهٗ	اِبْرٰهِمَ	فَوَسَطْنَ	اِقْرَاْ

With Sukūn mark at the end علامتِ سکون کے ساتھ الفاظ کے آخر میں

لَمْ يَلِدْ	اُخْرُجْ	فَارْغَبْ	تُحِطْ	ذُقْ

Pausing on a vowelled Qalqalah letter متحرک حرفِ قلقلہ پر وقف کرنے کی صورت میں

اَحَدٌ ۝	فُرُوْجٍ ۝	اَوَّابٌ ۝	مُحِيْطٌ ۝	وَالطَّارِقِ ۝

Pausing on a *mushaddad* Qalqalah letter مشدد حرفِ قلقلہ پر وقف کرنے کی صورت میں

جَدُّ ۝	بِالْحَجِّ ۝	تَبَّ ۝	اَشَقُّ ۝	بِالْحَقِّ ۝

قلقلہ کی مزید مشق کرنے اور کروانے کیلئے درج ذیل سورتیں بہت مفید ہیں۔

For further practice the following chapters are very useful.

اَلْفَلَق	اَلْاِخْلَاص	اَللَّهَب	اَلْعٰدِيٰت	اَلْبَلَد	الطَّارِق	اَلْبُرُوْج	صٓ
113	112	111	100	90	86	85	38

اظہار کے ساتھ پڑھنا

Clear Pronunciation

طالب علم کو سمجھا دیں کہ اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد درج ذیل چھ حروف (حلقیہ) ہوں تو غنہ کے ساتھ نہیں پڑھنا بلکہ نون ساکن اور تنوین کو بغیر کسی تغیر کے صاف اور واضح پڑھنا ہے۔

The learner should be taught to pronounce the Nūn Sākin and Tanwīn **without a prolonged nasal sound** if any of the following letters appears after them. Please reflect over the following examples:

تنوین کے ساتھ With Tanwin	نون ساکن دو لفظوں میں Nun Sakin (2 words)	نون ساکن ایک لفظ میں Nun Sakin (1 words)	حروف الاظہار Manifestation
عَذَابٌ اَلِيْمٌ	مَنْ اٰمَنَ	يَنْئَوْنَ	ا ـ ء
سَلَامٌ هِيَ	اِنْ هٰذَا	يَنْهٰى	ه
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	ع
نَارٌ حَامِيَةٌ	مَنْ حَرَّمَ	وَانْحَرْ	ح
رَبٌّ غَفُوْرٌ	مِنْ غِلٍّ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	غ
نَخْلٍ خَاوِيَةٍ	مِنْ خَوْفٍ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	خ

طالب علم کو سمجھا دیں کہ میم ساکن کے بعد اگر ب اور م نہ ہو تو ہمیشہ اس کو بھی بغیر غنہ کے صاف اور واضح ادا کریں گے۔

The learner should be taught to pronounce the Mīm Sākin without a prolonged nasal sound if it is not followed by Bā and Mīm.

اَمْرًا	اَمْتًا	فَهُمْ عَلٰى	لَمْ يَجِدْهُ	لَهُمْ فِيْهَا	اَمْ لَمْ
عُلِّمْتَ	غَمْرَةٍ	لَمْ يُوْلَدْ	لَمْ يَلِدْ	اَمْ لَكُمْ	اَنْعَمْتَ

ادغام کے ساتھ پڑھنا

Merging / Assimilation

طالبِ علم کو سمجھادیں کہ اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد درج ذیل چھ حروف میں سے کوئی ہو تو ادغام ہو گا۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں: ادغام کامل اور ادغام ناقص۔ (اس کی تفصیل مع امثال سبق نمبر 20 میں پہلے سے دی جاچکی ہے) اس سبق میں اس کی "نون ساکن اور تنوین کا ایک اہم اصول" کے طور پر مزید تفصیل سمجھاتے ہوئے مشق کروائیں۔

ل	ر	و	م	ن	ی	ن	و	ل	م	ر	ی
رِلْ		يَنْمُوْ				يَرْمُلُوْنَ					
Merge without Ghunna		Merge with 2-second Ghunna				6 letters of merging/assimilation					

The learner should be taught to merge the Nūn Sākin and Tanwīn to the above six letters. It has two categories ie ***Idgham Naqis*** (partial merging) and ***Idgham Kamil*** (complete merging). Its detail has already been given with examples in Lesson 20. In this lesson the learner should be taught to practice this lesson as an important rule concerning Nun Sakin and Tanwin.

Partial Merging (with 2 second *Ghunna*)

ادغام ناقص (دو سیکنڈ غنہ کے ساتھ)

مِنْ وَّالٍ	مِنْ مَّالٍ	مِنْ نِّعْمَةٍ	مَنْ يَّقُوْلُ
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ	يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ	خَيْرًا يَّرَهٗ

Complete Merging (without *Ghunna*)

ادغام کامل (بغیر غنہ)

يَكُنْ لَّهٗ	مِنْ لَّدُنَّا	مِنْ رَّبِّهِمْ	اِنْ لَّمْ
رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ	فَسَلَامٌ لَّكَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	وَيْلٌ لِّكُلِّ

اقلاب کے ساتھ پڑھنا

Exchange in Pronunciation

طالبِ علم کو سمجھا دیں کہ اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف الباء (ب) ہو تو پڑھتے وقت نون ساکن یا تنوین میم ساکن میں بدل جائے گی۔ (اس کی تفصیل مع امثال سبق نمبر 20 میں پہلے سے دی جا چکی ہے) اس سبق میں اسے "نون ساکن اور تنوین کا ایک اہم اصول" کے طور پر مزید تفصیل سے سمجھاتے ہوئے مشق کروائیں۔ پڑھنے والے کی سہولت کیلئے قرآن مجید کے مطبوعہ نسخوں میں ایسے الفاظ میں "میم صغیرہ" درج ہوتی ہے۔ درج ذیل امثال قرآنیہ ملاحظہ فرمائیں:

The learner should be taught to change the Nūn Sākin or Tanwīn into Meem Sākin **with a prolonged light nasal sound** if the next letter (after it) happens to be the letter Bã. In the Quránic text a mini Mim is also placed in such words to facilitate the reciters. Please reflect over the following examples:

تَنۢبُتُ	اَنۢبَاَهُمْ	اَنۢبِـُٔوْنِيْ	اَنۢبِئْهُمْ
مِنۢ بَيْنِكُمْ	عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ	مِنۢ بَعْدِ	ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ

اخفاء کے ساتھ پڑھنا

Reading with lignt nasal sound

میم ساکن کا اخفاء: طالبِ علم کو سمجھا دیں کہ اگر میم ساکن کے بعد حرف الباء (ب) ہو تو میم ساکن کو دو سیکنڈ ہلکے غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

Ikhfā Mīm Sākin: The learner should be taught to pronounce the Mim Sākin with 2-second light nasal sound if next word starts with the letter Ba.

هُمْ بِالسَّاهِرَةِ	اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
رَبَّهُمْ بِهِمْ	يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ	اَمْ كُنْتُمْ بِهٖ
هُمْ بَارِزُوْنَ	اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا	فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
هُمْ بِاٰيٰتِنَا	يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ

نون ساکن اور تنوین کا اخفاء: چھ حروف اظہار۔ چھ حروف ادغام اور ایک حرف اقلاب کے بعد باقی بچنے والے 15 حروف میں سے اگر کوئی نون ساکن یا تنوین کے بعد آئے تو دو سیکنڈ ہلکا غنہ کیا جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں سمجھنے کیلئے زیادہ آسان یہ ہے کہ قرآن کریم میں حروف اظہار (6) اور حرف اقلاب (1) کے بعد نون ساکن یا تنوین کے بعد کوئی بھی متحرک حرف (بغیر تشدید کے) ہو تو وہاں نون ساکن اور تنوین کو ہلکے غنہ کے ساتھ (اندازاً دو سیکنڈز لمبا کرتے ہوئے) پڑھنا ہے۔

Ikhfā Nūn Sākin and Tanwīn: The learner should be taught that light nasal sound should always be prolonged (for two counts) if the next letter appears without a Tashdīd in the text of the Holy Qur'ān after Nūn Sākin or Tanwīn, excluding six letters of Izhār and one letter of Iqlāb.

مَنْثُوْرًا	سِرَاعًا ذٰلِكَ	مِنْ صَلْصَالٍ	يُنْصَرُوْنَ
مِنْ قَبْلُ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	رِزْقٌ كَرِيْمٌ	يَنْقُضُوْنَ
يَنْزِعُ	اِنْشَآءً	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	مِنْسَاَتَهٗ
مِنْ طَيِّبٰتٍ	قَوْمٌ ظَلَمُوْا	فَاِنْ زَلَلْتُمْ	حَلٰلًا طَيِّبًا
سَوْءٍ فَاسِقِيْنَ	مَآءً ثَجَّاجًا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	اَنْتَ مُنْذِرٌ
مِنْكُمْ	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	رِيْحًا صَرْصَرًا	نُنْجِي
عِلْمٍ شَيْئًا	مِنْ ثَمَرِهٖ	اَلْاَنْفَالُ	مَنْ جَآءَ
مَنْ شَآءَ	مِنْ دَآبَّةٍ	يَنْطِقُوْنَ	مِنْ سُوْٓءٍ
مَنْ كَانَ	مَنْ ظَلَمَ	مَنْ ذَا الَّذِىْ	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
وَاِنْ فَاتَكُمْ	اَنْدَادًا	مَنْضُوْدٌ	يَنْظُرُوْنَ
اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ	فَمَنْ زُحْزِحَ	مَنْ تَابَ	اِذْ اَنْجٰكُمْ